© rasailojaraid.com

خطاب: ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری

ناقل: مہدی معاویہ

پاکستان کے سیاسی و معاشی عدم استحکام کا اصل سبب نظامِ جمہوریت ہے

آخری قسط

دور بدلا بھی تو غدار ہی رستم ٹھہرے
وائے احرار! کہ ہر دور میں ملزم ٹھہرے

یہ بھی سوچیئے کہ اسلام کے آجانے کے بعد آپ کے ملک کا سیاسی طبقہ جو زبردستی "قومی رہبر" بن کر بیٹھا ہوا ہے اسلامی معاشرے میں ان کا وجود کسی کے لئے ضرورت بن سکتا ہے؟ اس طبقہ کا کوئی مصرف باقی رہتا ہے؟

اب ہمارے لئے ضروری ہے کہ پھر بھی ہم ان کو قائد مانیں۔ اسی نظام کفر کی وجہ سے ان کو بالادستی حاصل ہے۔ جب یہ نظام نہیں رہیگا تو پھر اسلامی معاشرہ میں یہ بھی نہیں رہیں گے۔ اسلامی معاشرہ کی ضرورت یہ بیٹھے ہیں (صدر جلسہ حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یہ ہیں اسلامی معاشرے کی ضرورت۔ لوگ ان کے پاس آئیں گے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ بتاؤ، رسول اللہ ﷺ کی سیرت بتاؤ، شریعت اور فقہ اسلامی کیا کہتی ہے؟ قرآن کیا کہتا ہے؟

جب تم جمہوری نظام کو لاتے ہو تو یہاں تبدیلی کی بات کی جاتی ہے۔ ملک کے سیاستدان یہ کہتے ہیں کہ پارلیمانی روایات یہ ہیں، صدارتی نظام کی روایات یہ ہیں، وہ روایات کہاں سے آتی ہیں؟ پوری دنیا کی تمام جمہوری ریاستوں میں فرانس کو پہلا درجہ حاصل ہے۔ دوسرے نمبر پر برطانیہ ہے پھر ہندوستان، بتایئے ان روایات کو قبول کرنا اور ان پر عمل کرنا ایک مسلمان کیلئے ضروری ہے؟

ہماری روایات کیا ہیں؟------ ہماری روایات کا منبع و مرکز مکہ و مدینہ ہے ہمارے لئے جارج واشنگٹن نمونہ نہیں ہے۔ ابراہم لنکن، کارل مارکس نہیں ہے۔ چرچل نہیں ہے کوئی کافر ہمارے لئے نمونہ نہیں بن سکتا۔ کوئی کتنا ہی بڑا دانشور کیوں نہ ہو، محمد رسول اللہ ﷺ کے ایک ادنیٰ پیروکار کے مقابلہ میں دنیائے کفر کے تمام بت پاش پاش کئے جاسکتے ہیں مگر ایک مسلمان گناہ گار کو نہیں چھوڑا جاسکتا شہدائے ختم نبوت نے ہمیں یہی سبق دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی امامت اور قیادت و سیادت کے بعد کسی اور کی قیادت و سیادت اور امامت قبول نہیں کی جائیگی۔ اور ان کے لائے ہوئے نظام کے بعد کسی اور نظام کو قبول نہیں کیا جائیگا۔ زندہ رہیں تو رسول اللہ کی غلامی کی زندگی میں رہیں گے۔ اور موت پائیں گے تو رسول اللہ کی غلامی کی علامت بن کر جائیں گے۔ اس کے علاوہ کوئی پیغام نہیں ملتا۔ ہم وہ نہیں ہیں کہ ان کی قربانیوں کے عوض، اپنے چہروں کو کل کے اقتدار کی رونق سے سجالیں اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حکومت کے سنگھاسن پر جا بیٹھیں۔ خدا اس دن سے پہلے موت دیدے جب ہم ان کی لاشوں کا سودا کریں۔ شہداء ختم نبوت ہمارے لئے مینارہٗ نور ہیں اور رہبر ہیں۔ وہ ہمارے لئے ایک امتحان چھوڑ گئے ہیں کہ ہمارے بعد آنے والے ہمارے نام لیوا، کونسا طرز زندگی اختیار کرتے ہیں۔ ہمارے والا یا کفار و فساق و فجار والا۔

آخری بات عرض کرتا ہوں کہ قادیانی کسی بھی پہلو سے اپنے عقیدہ، فکر اور طرز عمل کے اعتبار سے کبھی پاکستان کے وفادار نہیں ہوسکتے۔ اگر وہ اس سرزمین کے وفادار ہوں گے تو ان کو قادیانیت چھوڑنا پڑے گی۔ اور مرزا قادیانی کی جعلی نبوت کا انکار کرنا پڑے گا۔ قادیانی اور ان کے بے دین حواری، نام نہاد صحافی اور دانشور اس معاملے میں دجل و تلبیس کر کے مفکر پاکستان علامہ اقبال کی شخصیت کو بہت اچھالتے ہیں۔ اقبال کے واضح افکار و خیالات کی غلط تعبیر پیش کر کے سادہ لوح قوم کو گمراہ کرتے ہیں حالانکہ اقبال اپنی تحریروں میں قادیانیوں کو نہ صرف کافر کہتے ہیں بلکہ واجب القتل مرتد قرار دیتے ہیں۔ مجھے بتایئے کہ اس مفکر پاکستان کے تصور کے تحت معرض وجود آنے والے خطہ کے قادیانی کیسے وفادار ہوسکتے ہیں؟ وہ اپنے قاتل کے خواب کی تعبیر کیسے سچی ہونے دیں گے؟ ہمارے حکمرانوں کو یہ بات کیوں سمجھ نہیں آتی، اگر وہ اقبال کیساتھ محبت رکھنے والے ہیں تو اقبال کی ان باتوں سے جو واضح ہیں حکمران انحراف کیوں کرتے ہیں؟

میں اس اجتماع کی وساطت سے قادیانیوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ دشمنی کرنا چاہتے ہیں تو کھل کر سامنے آئیں اور مسلمانوں سے دو دو ہاتھ کر دیکھیں۔ انہیں اپنی حیثیت کا اندازہ ہوجائیگا۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ ایک تحقیقاتی کمیشن قائم کرے جس میں ہم احرار والوں کو شامل کیا جائے، ہم ثابت کریں گے کہ پاکستان کی جغرافیائی اور معاشی جتنی بھی توڑ پھوڑ، اور اسکو جتنی بھی ختم کرنے کی سازشیں ہوئی ہیں ان میں پچانوے فیصد قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔ ہم اگر ثابت نہ کرسکے تو اپنے آپ کو سزا کیلئے پیش کریں گے۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی، پاکستان میں لسانی، علاقائی اور نسلی تعصبات اور نفرتوں کی حوصلہ افزائی کر کے ملک کو مزید تقسیم اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا قادیانیوں کا مذھبی فریضہ ہے۔ جس کے شواہد ہمارے پاس موجود ہیں۔

قادیانی کیسے اسلام کو پسند کرسکتے ہیں۔ وہ اپنی پیدائش سے لیکر آج تک برطانیہ ہی کے گیت گاتے آئے ہیں جونکہ ان کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی نے "ستارہ قیصرہ" اور اپنی دوسری کتابوں میں ملکہ وکٹوریہ اور حکومت برطانیہ کو نہ صرف اپنے محسنوں میں شمار کیا ہے بلکہ اپنے آپ کو انگریزوں کا خود کاشتہ پودا کہا ہے۔ چنانچہ آج بھی قادیانیوں کی پوری جماعت برطانیہ کی پناہ میں ہے، اور اس کے حسنِ سلوک اور احسانات کے گن گاتی ہے، قادیانی مذھباً انگریزوں کے غلام بے دام، اور وفادار ہیں۔ اس لئے وہ نظام بھی انہی کا پسند کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جمہوری نظام کی حمایت کی ہے اسی نظام میں انہیں پناہ مل سکتی ہے۔ اور چوری کا دروازہ کھلا مل سکتا ہے۔ اسلام میں ان کے لئے سوائے توبہ کے تمام دروازے بند ہیں۔ نبی کی شخصیت آئیڈیل ہوتی ہے۔ اور اس کی اطاعت ایمان کی شرط ہے۔ مسلمان سچے نبی کو مانتے ہیں، اس لئے انہوں نے حضور ﷺ کی عزت و آبرو اور منصب پر اپنا سب کچھ قربان کیا ہے اور اب بھی وہ اس سے دریغ نہیں کرتے۔ مرزائی چونکہ جھوٹے نبی کے ماننے والے ہیں اور اپنے پیشوا سے محبت رکھتے ہیں اور اسی کی پسندیدہ شخصیتوں، چیزوں، افکار و خیالات سے محبت کرتے ہیں۔ مرزائی اپنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیشوا کی تقلید میں آج بھی یہود و نصاریٰ سے محبت کرتے ہیں۔ اس لئے قادیانی ---۔ اسلام، مسلمان اور پاکستان سے کبھی وفادار نہیں ہوسکتے۔

ہمارا عقیدہ بالکل واضح ہے اور ہم اس کا برملا اظہار کرتے ہیں، اس سے ہمیں کوئی نہیں روک سکتا نواز شریف اپنے علاوہ مسلم لیگ کا دوسرا صدر قبول کرنے پر تیار نہیں جو خالصتاً دنیا دارانہ بات ہے اور ہم سے رواداری اور لبرل ازم کے نام پر ہمارا سچا عقیدہ چھیننے کی کوشش کی جارہی ہے، جھوٹے نبی کے بارے میں نرم رویے کی توقع کی جارہی ہے، ان لادین سیاستدانوں کی خواہش ہے کہ ہم قادیانیوں کو امت مسلمہ کا حصہ مان لیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوسکتا، یہ سراسر کفر اور جہالت کی انتہا ہے، ایک فریب ہے اور دھوکہ ہے، ہمیں اس سے نکلنا ہے اور اس کے خلاف زبردست مزاحمت کرنی ہے۔ یہی ہمارا پیغام اور یہی ہماری دعوت ہے۔ آئیے ہمارے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالیئے، قدم سے قدم ملایئے اور ان بزرگوں کی قیادت و سیادت پر اعتماد کیجئے۔

یہ لوگ کہولت کی اس عمر میں بھی اپنے عمل سے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے راستے پر لیکر جائیں گے۔

ہم اس جماعت کو دینی جماعت ماننے پر تیار نہیں ہیں جس کے وجود سے اس ملک میں دینی روایات ختم ہوں اور دین کے غلبہ کی بجائے نقصان ہو۔

میرے ساتھیو! میرے بزرگو!

آپ کا فرض ہے کہ ملک کے کونے کونے میں پھیل جائیں اور اس بات کو عام کریں کہ جب تک ہم اس سرزمین سے کافروں کے دیئے ہوئے نظام کو نہیں نکال باہر کریں گے، اسلام کیلئے کئے گئے تمام اقدامات غیر مؤثر ثابت ہوں گے اور کوئی عمل کارگر نہیں ہوگا۔ اس سے ہٹ کر ہم جو محنت کریں گے اسکا آخرت میں اجر ملے گا مگر اس دنیا میں ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی زندگی نہیں گذار سکیں گے۔

پیپلز پارٹی اس ملک میں مخلوط انتخابات چاہتی ہے جس کا مقصد ہماری دینی شناخت کے خاتمے کے سوا کچھ نہیں موجودہ حکومت یہ کہتی ہے کہ ہم نے قصاص و دیت کے قانون کے متوازی ایک نیا قانون بنایا ہے۔ آپ ذرا ان باتوں پر غور فرمایئے یہ آپ کے حکمران ہیں جنھوں نے آپ سے اسلام کے نام پر ووٹ حاصل کیا تھا وہ عملی طور پر کن کی خوشنودی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کا حکمران اللہ کی رضا کے علاوہ کسی کے لئے کام نہیں کرتا اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ جو حکمران قادیانیوں سے ڈرتا ہو وہ مسلمانوں اور اسلام کے مفادات کے لئے کیا کرسکتا ہے؟

• انہی قادیانیوں کے گرد مرزا غلام احمد نے انگریز کے ایماء پر جہاد کا انکار کیا اور اس نے اپنی ساری فکر و دانش، ساری زندگی کی تبلیغ جہاد کو حرام قرار دینے میں گزار دی۔

جبکہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں تین چیزوں کے بدلے میں تم سے آٹھ چیزیں مانگتا ہوں۔

قل ان کان آبائکم و ابنائکم و اخوانکم و ازواجکم و عشیرتکم والاموال اقترفتموها و تجارة تخشون کساد ها و مساکین ترضونها احب الیکم من الله ورسوله وجهاد فی سبیله

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگر یہ آٹھ چیزیں تم کو اللہ سے اس کے رسول سے اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے پیاری ہیں تو

فتربصوا

"دفع ہوجاؤ"

حتیٰ یاتی اللہ بامرد

اللہ جو سب نعمتیں دینے والا ہے وہ مانگ رہا ہے۔ ضروری نہیں کہ وہ سارے کا سارا لے لے۔ وہ تو دیکھ رہا ہے، امتحان لے رہا ہے کہ تم دیتے بھی ہو یا نہیں؟

جو آدمی مسلمان ہونے کا دعویدار ہے وہ اس امتحان میں پورا اتر کر اللہ کی ابدی رضا حاصل کرتا ہے اور اس کلمہ سے انحراف نہیں کرتا۔ جہاد کی یہ عظمت ہے کہ یہ وہ طرزِ عمل ہے جو رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے۔ رسول اللہ کے طریقے پر چلے بغیر ہم کس طرح اسلام لاسکتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طریق زندگی کو اپنانے، معاشرے میں اسکو پھیلانے، اور رسول اللہ ﷺ کے دیئے ہوئے نظام "دین اسلام" کے نفاذ اور اس کے لئے اخلاص کیساتھ پوری قوت اور یقینِ کامل کیساتھ جدوجہد کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

ترجمہ آیت! تو کہہ دے اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور برادری اور اموال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو، اور حویلیاں جن کو پسند کرتے ہو تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور لڑنے سے اس کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ بھیجے اللہ اپنا حکم۔ (التوبہ۔ ع۔ ۲)

علم وادب اور تاریخ وسیرت سے دلچسپی رکھنے والے باذوق قارئین کے مطالعہ کیلئے دو اہم کتابیں

فدائے احرار، عظیم مجاہد آزادی
مولانا محمد گل شیر شہید
مؤلف محمد عمر فاروق : قیمت /۱۵۰ روپے

صاحب طرز ادیب، مفکر احرار
چودھری افضل حق رحمہ اللہ کی
نایاب اور اہم کتاب "شعور"
قیمت — ۳۵ روپے

© rasailojaraid.com